وَاِذَا لَقُوا*	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا
اور جب وہ ملتے ہیں	اُن لوگوں سے جو	ایمان لائے	وہ کہتے ہیں
*لَقُوْا فعل ماضی ہے، لفظی ترجمہ ہے "وہ ملے" لیکن اس سے پہلے **اِذَا** آیا ہے جس کی وجہ سے ترجمہ حال میں ہوگا۔			
اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَوْا**	اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ***
ہم ایمان لے آئے	اور جب	وہ الگ ہو جاتے ہیں	اپنے شیطانوں کی طرف
"خَلَوْا**" کے بعد اگر "**اِلٰى**" آئے تو پھر ترجمہ بنتا ہے "**وہ الگ ہوتے ہیں**"۔ "**اِلٰى**" کے بغیر "**خَلَوْا**" کا ترجمہ ہوتا ہے "**وہ گزر گئے**" یا "**وہ فوت ہوگئے**"۔۔۔**خَلَوْا، فعل ماضی ہے، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ حال میں ہوگا۔**			
***یہاں شیطان سے مراد "ان کے سرغنے یا بڑے لوگ" مراد ہیں۔			
قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا
کہتے ہیں	یقیناً ہم	تمہارے ساتھ ہیں مَعَ: ساتھ، كُمْ: مخاطب کی ضمیر	محض/صرف
نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ	اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	
ہم	تمسخر کرنے والے	ہم تو صرف تمسخر کرنے والے ہیں	
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٥﴾			
اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے اور جب اپنے شیطانوں کی طرف الگ ہو جاتے ہیں تو کہتے ہیں یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو (ان سے) صرف تمسخر کر رہے تھے۔			

اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَيَمُدُّهُمْ
اللہ	تمسخر کا جواب دے گا	اُن کے	اور انہیں مہلت دے گا
فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	
میں	ان کی سرکشی	وہ بھٹکتے ہیں (بامحاورہ ہوگا "وہ بھٹکتے پھریں گے")	

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١٥
اللہ (ضرور)اُن کے تمسخر کا جواب دے گا۔اور اُنہیں کچھ عرصہ مہلت دے گا کہ وہ اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے رہیں۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
یہی لوگ	وہ ہیں جو	انہوں نے خریدی	گمراہی
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ		یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی خرید لی	
بِالْهُدٰى	فَمَا	رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ
ہدایت کے بدلے	پس نہیں	نفع بخش ہوئی	ان کی تجارت
وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ
اور	نہ	وہ ہوئے	ہدایت پانے والے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝١٦			
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی۔پس ان کی تجارت نفع بخش نہ ہوئی اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہو سکے۔			